ایڈیٹر کے نام خطوط

افکار و تاثرات

- ایک شرمناک مظاہرہ
- تسخیر قمر اور نقش آغاز

کالج میں ہپی ازم کا پرچار آج اس خط میں ہوم اکنامکس کالج پشاور یونیورسٹی کے بارہ میں ایک شرمناک اور پاکستان کے تمام علمی اداروں کیلئے ایک چیلنج دینے والی خبر لکھ رہی ہوں جسکی راوی پشاور یونیورسٹی کی اسلامیات میں ایم اے کرنے والی میری خالہ زاد بہن ہے۔ اگر آپ نے اسے شائع نہ کیا تو قیامت کے دن میرا آپ سے اسلامی شکوہ ہوگا۔ اس خبر سے لوگوں کو پتہ چل جائیگا کہ ہمارے تعلیمی ادارے کس حد تک اخلاقی دیوالیہ پن کا ثبوت دے رہے ہیں۔

"ماہ جون — اس کالج کے پروفیسروں نے لڑکیوں کو حکم دیا کہ ہپی کا مقابلہ ہوگا، جو لڑکی حرکات اور لباس میں بہترین ہپی کا پارٹ ادا کرے گی اسے اوّل انعام دیا جائیگا — چنانچہ ...... بیگم کی روایت کے مطابق بے حیائی کا یہ مقابلہ مقررہ وقت پر ہوگیا۔ اس مقابلے میں جو ابتدائی سین دیکھنے میں آیا وہ نہایت شرمناک اور رسوا کن تھا۔ اور مارے شرم و غصہ کے حیادار لڑکیوں کا خون کھولنے لگا۔ مقابلہ میں شامل لڑکیاں ہیپیز لڑکیوں کیطرح ایسی حرکات کر رہی تھیں جو ناقابل بیان ہیں۔ اور پھر مقابلہ ختم ہوا اور زاہدہ سیٹھی نامی ایک طالبہ کو اس مقابلہ میں فرسٹ پرائز ملا۔ میں یونیورسٹی کے وی۔ سی صاحب کو بھی اس بارہ میں خط لکھ رہی ہوں۔ امید ہے کہ اسلامی حمیت کی بناء پر آپ اس خبر کو نظر انداز نہ کریں گے۔

(ایک صالح خاتون۔ پشاور صدر)

> اگر یہ واقعہ صحیح ہے تو اس ملک کے دین، ثقافت اور قومی روایات کیلئے ایک نہایت شرمناک چیلنج ہے۔ ہمیں امید ہے کہ متعلقہ حضرات اسکی تحقیق محاسبہ اور آئندہ کیلئے ایسے امور کا سختی سے سدباب کرنے کیلئے فوری قدم اٹھائیں گے۔
>
> (ادارہ الحق)

چاند کی تسخیر چاند کو مسخر کرنے کی جو دوڑ اسوقت دو حکومتوں میں شروع ہے۔ اسکو دیکھ کر دین کے فہم سے قاصر لوگ نہ صرف انگشت بدنداں ہیں۔ بلکہ یہ چیز ان کے عقیدہ پر بھی کافی حد تک اثر انداز نظر آرہی ہے۔ یہ ایک تقسیم ازلی ہے کہ دنیا میں ہمیشہ دو ہی قسم کے لوگ پائے جاتے ہیں۔ ھوالذی

باقی ص ۶۲ پر